49702 ـ بیماری کی شفایابی کے متعلق زینب رضی اللہ تعالی عنہا سے منسوب جھوٹ

سوال

ان ایام میں ایك ای میل بہت زیادہ اور کثرت سے بھیجی جا رہی ہے جس میں ایك شخص بیان کرتا ہے کہ وہ مریض تھا خواب میں اسکے پاس زینب رضی اللہ تعالی عنہا آئیں اور جب وہ بیدار ہوا تو بیماری سے شفایاب ہو چکا تھا، پھر یہ شخص دوسروں کو بھی کہتا ہے اس ای میل کو آگے پھیلایا جائے، اور اگر کوئی شخص ایسا نہیں کرتا تو اسے بہت زیادہ نقصان ہو گا جس سے اس کی موت واقع ہو جائیگی.. اس طرح کی ای میل میں کہاں تك صداقت پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عزیز بھائی آپ نے جس پمفلٹ اور ای میل کے متعلق دریافت کیا ہے وہ نئے نہیں، بلکہ اس دور میں خط و کتابت کے وسیع اور تیز تر وسائل مثلا ای میل وغیرہ کی بنا پر بہت عام ہو چکے ہیں، کیونکہ عام لوگ جاہل ہیں اور دین سےمحبت کے غلبہ کی وجہ سے وہ اس طرح کی اشیاء کو بہت جلد تسلیم کر لیتے ہیں.

اس طرح کے قصے بہت زیادہ سامنے آئے ہیں جن کی تفصیل تو مختلف ہے لیکن ان کی فکر اور سوچ اور لوگوں کے عقائد پر برے اثرات ایك ہی طرح کے ہیں.

اس طرح کے قصوں سے اجتناب اور بچ کر رہنے کے متعلق شیخ ابن باز رحمہ اللہ کی کلام بیان ہو چکی جو ذیل میں دی جاتی ہے:

بعض جاہلوں کی جانب سے ایك جھوتا پملفٹ پھیلانے کے متعلق تنبیہ:

و الصلاۃ والسلام علی عبد اللہ و رسولہ نبینا محمد و علی آلہ و صحبہ اما بعد:

سب تعریفات اللہ سبحانہ و تعالی کی ہیں اور اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اللہ کی رحمتیں ہوں:

اما بعد:

میں نے ایك جھوٹا پمفلٹ دیکھا بعض جاہل اور قلت علم و بصیرت رکھنے والے افراد اس کی ترویج کر رہے ہیں وہ

پمفلٹ بالنص درج ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والصلاۃ و السلام على اشرف المرسلین سیدنا محمد علیہ الصلاۃ والسلام و على آلہ و صحبہ و سلم.

اللہ کا فرمان ہے:

یاد رکھو اللہ کے اولیاء پر نہ تو کوئی اندیشہ ہے اور ہ ہی وہ غمگین ہوتے ہیں . صدق اللہ العظیم.

میرے مسلمان بھائی اور میری مسلمان بہن:

ایك تیرہ برس کی لڑکی بہت شدید بیماری تھی اور اس کے مرض کو لاعلاج قرار دے دیا گیا، ایك رات اس کی مرض میں اور اضافہ ہو گیا تو وہ رونے لگی اور اسی حالت میں اسے نیند آ گئی نیند میں اسے سیدہ زینب رضی اللہ تعالى عنہا نظر آئیں اور انہوں نے اس کے منہ میں چند قطرے ڈالے جب وہ نیند سے بیدار ہوئی بیماری سے شفایاب ہو چکی تھی، سیدہ زینب رضی اللہ تعالى عنہا نے اس سے مطالبہ کیا کہ وہ یہ روایت تیرہ بار لکھ کر مسلمانوں میں تقسیم کرے تا کہ اللہ خالق کی قدرت میں عبرت حاصل ہو، اور اس کی مخلوق میں اللہ کی نشانیاں واضح ہوں، اور اللہ تعالى اس شرك سے بلند و بالا ہے جو وہ شرك کرتے ہیں، چنانچہ اس لڑکی نے زینب رضی اللہ تعالى عنہا کے کہنے پر عمل کیا اور ذیل میں بیان کردہ امور حاصل ہوئے:

پہلا نسخہ:

1 - یہ پمفلٹ ایك فقیر شخص کے ہاتھ لگا تو اس نے اسے تقسیم کیا اور تیرہ روز گزرنےکے بعد وہ فقیر شخص اللہ کی مشئیت سے مالدار ہو گیا.

2 - دوسرا نسخہ:

ایك ملازم شخص کے ہاتھ لگا تو اس نے اس کی کوئی قدر نہ کی اور تیرہ دن گزرنے کے بعد اس کی ملازمت جاتی رہی.

3 - تیسرا نسخہ:

ایك غنی اور مالدار کے ہاتھ لگا تو اس نے اسے لکھنے سے انکار کر دیا اور تیرہ دن گزرے تو وہ اپنے سارے مال سے ہاتھ دھو بیٹھا.

میرے مسلمان بھائی اور بہن اس پمفلٹ کو پڑھنے کے بعد آپ جلد اسے تیرہ مرتبہ لکھ کر لوگوں میں تقسیم کریں، آپ اپنی مراد اللہ جل شانہ سے پا لینگے.

اللہ تعالی ہمارے نبی سید محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے. اھـ).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

جب میں نے یہ جھوٹا اور اپنی طرف سے گھڑا ہوا پمفلٹ دیکھا تو اس پر تنبیہ کرنا ضروری سمجھا کہ اس کے لکھنے والے کا خیال ہے کہ اس کی ترویج کرنا اور اسے لکھ کر تقسیم کرنےمیں بہت سارے فوائد اور مصلحت پائی جاتی ہیں، اور اس کی قدر نہ کرتے ہوئے نہ لکھنے والے شخص کا نقصان ہو جائیگا.

یہ ایك ایسا جھوٹ ہے جس کی صداقت کی کوئی اساس نہیں، بلکہ یہ جھوٹے اور کذاب و دجال قسم کے افراد کی افترا کردہ ہے جو مسلمانوں کی اپنے رب اور الہ پر توکل اور نفع و نقصان کے مالك ہونے کے اعتقاد سے دور ہٹانا چاہتے ہیں، اس اعتقاد کے ساتھ مباح اور شرعی اسباب پر اعتماد کرنا صحیح ہے لیکن یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ایك اللہ وحدہ لا شریك کو چھوڑ کر دوسروں سے تعلق رکھا جائے، اور انہیں سے نفع و نقصان طلب کیا جائے.

اور ان لوگوں کی یہ بھی کوشش ہے کہ غیر مباح اور باطل اور غیر مشروع اسباب کو اپنایا جائے اور ایسی امور کیے جائیں جو اللہ سبحانہ و تعالی کے علاوہ دوسروں سے تعلق رکھے اور اس کے علاوہ غیراللہ کی عبادت کا باعث بنیں.

بلا شك و شبہ یہ مسلمان دشمن عناصر کے ہتھکنڈے ہیں جو انہیں دین حق سے دور کرنا چاہتے ہیں چاہے اس میں انہیں کوئی بھی وسیلہ اختیار کرنا پڑے، مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ان ہتھکنڈوں اور چالوں سے بچ کر رہیں اور ان کے دھوکہ میں مت آئیں، اسی طرح مسلمان پر یہ بھی واجب اور ضروری ہے کہ وہ اس اور اس طرح کے دوسرے مزعوم اور جھوٹے پمفلٹ سے دھوکہ مت کھائیں جو وقتا فوقتا لوگوں میں رائج کیے جا رہے ہیں.

اس قسم کے کئی ایك پمفلٹ پر پہلے بھی کئی بار تنبیہ کی جا چکی ہے، مسلمان کے لیے اس طرح کا کوئی بھی پمفلٹ لکھنا اور اسے تقسیم کرنا کسی بھی حالت میں جائز نہیں، بلکہ اس برائی کو سرانجام دینے والے شخص گنہگار ہو گا، بلکہ خدشہ ہے کہ اس جلد یا بدیر کسی سزا کا سامنا نہ کرنا پڑ جائے؛ کیونکہ یہ بدعات میں شمار ہوتا ہے، اور بدعت کا شر بہت عظیم اور اس کی سزا بہت سخت ہے.

یہ پملفٹ اس اعتبار سے تو بدعت ہے، اور اسی طرح یہ شرک کے وسائل اور اہل بیت اور دوسرے فوت شدگا نافراد کے متعلق غلو اور حد سے تجاوز کرنے میں بھی شامل ہوتا ہے، اور اللہ کے علاوہ انہیں پکارنے اور ان سے مدد طلب کرنے، اور ان کے متعلق یہ اعتقاد رکھنے میں شامل ہوتا ہے کہ یہ نفع و نقصان کے مالك ہیں، اور جو انہیں پکارے اور ان سے مدد طلب کرے ا نکی مدد کرتے ہیں، اور یہ اللہ کے ذمہ جھوٹ بھی ہوگا.

حالانکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

جھوٹ و افتراء تو وہی باندھتے ہیں جنہیں اللہ تعالی کی آیتوں پر ایمان نہیں ہوتا، یہی لوگ جھوٹے ہیں النحل (105).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسا کام ایجاد کیا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے "متفق علیہ .

اس لیے سب مسلمان پر اجب ہے کہ جس کے ہاتھ یہ پمفلٹ یا اس طرح کا کوئی اور پمفلٹ لگے وہ اسے پھاڑ کر ضائع کر دے، اور لوگوں کو اس سے اجتناب کرنے اور اس میں جو وعدے اور دھمکیاں ہیں ان کی جانب التفات نہ کرنے کی تلقین کرے؛ کیونکہ یہ جھوٹ ہے اور صداقت کے اعتبار سے اس کی کوئی اساس نہیں اور نہ ہی اس کے نتیجہ میں کوئی شر اور خیر مرتب ہوتی ہے.

لیکن جس نے اسے لکھا اور تقسیم کیا اور اس کی دعوت دی اور مسلمانوں میں اس کی ترویج کی وہ گنہگار ہو گا، کیونکہ یہ برائی اور ظلم و زیادتی میں معاونت ہے جس سے اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنی محکم کتاب قرآن مجید میں منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو، یقینا اللہ تعالی شدید سزا دینے والا ہے .

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ہر قسم کی برائی سے امن و سلامتی عطا فرمائے، اس طرح کے پمفلٹ شائع اور نشر کرنے اور دین میں ایسی چیزیں داخل کرنے والوں سے جو دین کا حصہ نہیں ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی بہتر کارساز ہے.

اللہ سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس کے ساتھ وہی معاملہ کرے جس کا وہ مستحق ہے؛ کیونکہ اس نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ کی ترویج کی اور لوگوں ك شرك کے وسائل اور فوت شدگان کے بارہ میں غلو کی دعوت، اور لوگوں کو ایسے کام میں مشغول کرنے کی کوشش کی ہے جس میں ان کا صرف نقصان ہے کوئی فائدہ نہیں.

اللہ تعالی اور اس کے بندوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے ہم نے یہ تنبیہ کی ہے، اللہ تعالی اپنے بندے اور رسول ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (8 / 246 ـ 248).

واللہ اعلم.